السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(علامہ (!) نبہانی کون شخص ہے؟اس کا عقیدہ اور مرتبہ و مقام کیا ہے اس کا مختصر تعارف کرائیں؟ (محمد عمران اعظم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

،یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی الشافعی (متوفی 1350ھ 1932

ایک بد عتی "مولوی "تھا جس نے شواہد الخلق فی الاستغاثہ الخلق جامع کرامات الاولیاء اور الانوار المحمدیہ وغیرہ کتابیں لکھیں علمائے حق میں سے علامہ ابو المعالی محمود شکری آلوسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1342ھ) نے اس کا رد "غایۃ الامانی فی الرد علی النبہانی " کے نام سے لکھا۔

(نیز دیکھئے الجواب الفائق فی الرد علی مبدل الحقائق (تالیف عبد اللہ عبد الرحمٰن بن جبرین ج 1ص 9 بحوالہ المکتبۃ الشاملہ

نبہانی مذکور نے کسی محمد بن عبد اللہ بن علوی کے بارے میں لکھا ہے :"آپ کی کرامتوں میں یہ ہے کہ آپ متوسلین میں سے کسی کے پاس بیٹھے تھے کہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے پھر لوٹے تو آپ کے کپڑوں میں سے پانی ٹپک رہا تھا ان صاحب نے اٹھنے کی وجہ دریافت کی تو فرمایا : میرے متوسلین میں سے بعض کا جہاز پھٹ گیا تھا انھوں نے مجھ سے مدد مانگی تو میں نے اس میں اپنا کپڑا لگا دیا حتیٰ کہ ان لوگوں نے اس پھٹن کو درست کر لیا اور جہاز جیسا تھا ویسا ہو گیا۔

(جمال الاولیاء ترجمہ جامع کرامات الاولیاء اشر فعلی تھانوی ص 142،141)

یہ خود ساختہ کرامت صریحاً شرک پر مبنی ہے کیونکہ اس میں اللہ کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کو مافوق الاسباب مدد کے لیے پکارا گیا ہے۔

(ان بدعقیدہ لوگوں کے رد کے لیے دیکھئے سورۃ النمل (آیت نمبر 62

خلاصہ یہ ہے کہ اہل بدعت کے اس لکھاری نبہانی کی کسی روایت (جس میں وہ منفرد ہو) کا کوئی اعتبار نہیں بلکہ وہ اپنے عقائد بدعیہ کی وجہ سے ساقط العدالت ہے۔

شیخ شمس الدین الافغانی رحمۃ اللہ علیہ نے یوسف بن اسماعیل النبہانی الفلسطینی کے بارے میں فرمایا :

"کان شاعراً مجیداً وأدیباً بارعاً لکنہ وثنی داعیۃ إلی الشرک والکفر "وھو أحد کبار أئمۃ القبوریۃ"

(وہ بہترین شاعر اور فاضل ادیب تھا لیکن بت پرست شرک اور کفر کی طرف دعوت دینے والا تھا اور وہ قبر پرستوں کے بڑے اماموں میں سے ایک تھا۔ (جہود علماء الحنفیہ فی ابطال عقائد القبوریۃ ج 1ص 432"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 3۔ متفرق مسائل-صفحہ 288

محدث فتویٰ